



سوال

(261) ممانی محرم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض معمر عورتیں یہ سمجھتی ہیں کہ نوجوان اپنی ممانی کے پاس بیٹھ سکتا ہے۔ کیوں کہ وہ اس کی خالہ جیسی ہے۔ میں نے انہیں ان کی یہ غلطی باور کرانا چاہی اور بتایا کہ محرم رشتوں کی تفصیل بتانے والی آیت بالکل واضح ہے مگر وہ اس پر مطمئن نہیں ہوتیں۔ آپ اس کے متعلق انہیں کچھ بتانا چاہیں گے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ ممانی اپنے خاوند کے بھانجے کے لیے اجنبی ہے۔ وہ خاوند سے فراق (علیحدگی) کے بعد اس کے لیے حلال ہے، اس بنا پر وہ اس کے سامنے بے پردہ نہیں ہو سکتی۔ اس کے ساتھ خلوت میں نہیں جاسکتی۔ وہ بھی اس کے چہرے اور دیگر محاسن کو نہیں دیکھ سکتا۔ مندرجہ ذیل آیت میں بیان کردہ رشتوں میں خاوند کے بھانجے کا تذکرہ نہیں ہوا:

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَفْضُضْنَ مِنَ ابْنَائِهِنَّ وَبَنَاتِهِنَّ وَمَحْفُظَاتِنَّ فُرُوجَهُنَّ وَالْيَتَامَى وَالْمَالَ الْمَوْتَرِ لَنَا نَظَرٌ مِنْهُنَّ وَالْيَتَامَى وَالْمَالَ الْمَوْتَرِ لَنَا نَظَرٌ مِنْهُنَّ وَالْيَتَامَى وَالْمَالَ الْمَوْتَرِ لَنَا نَظَرٌ مِنْهُنَّ وَالْيَتَامَى وَالْمَالَ الْمَوْتَرِ لَنَا نَظَرٌ مِنْهُنَّ
(النور 24 31)

’آپ ایمان والی عورتوں سے فرمادیں کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا سمجھا دیکھنا نہ ہونے دیں، مگر ہاں جو اس میں سے کھلا رہتا ہے، اور اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر ہاں اپنے شوہر پر، اپنے باپ پر، اپنے شوہر کے باپ پر، اپنے بیٹوں پر، اپنے شوہر کے بیٹوں پر، اپنے بھائیوں پر، اپنے بھائیوں کے بیٹوں پر اور اپنی (میل جول والی) عورتوں پر۔‘

اسی طرح اس کا ذکر اس آیت میں بھی محرم رشتوں کے ساتھ نہیں ہوا:

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ (النساء 4 23)

اس پر اس کے محرم ہونے کا اعتقاد رکھنا بے اصل ہے۔ پس اس سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ



فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اور زیب و زینت، صفحہ: 280

محدث فتویٰ